بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اسلام میں ٹائی کا حکم

ٹائی کو لیکر عام لوگوں میں کافی غلط فہمیاں ہیں، مندرجہ ذیل سطور میں انہیں باتوں کا ازالہ مقصود ہے۔

سب سے پہلے لوگوں کی غلط فہمیاں ذکر کرتا ہوں تاکہ جواب سمجھنے میں آسانی ہو۔

اس سے متعلق لوگوں کی دو اہم غلط فہمیاں ہیں۔

(1)ٹائی عیسائی کی مذہبی علامت ہے۔

(2)اور ٹائی صلیب کی شکل ہے اس لئے اس کا پہننا حرام ہے۔

انہیں شبہات کی وجہ سے عوام میں ٹائی کے متعلق مختلف خیالات ہیں ۔
اس کو سمجھنے کے لئے پہلے یہ جانیں کہ اسلام نے اپنے ماننے والوں کے لئے کوئی خاص لباس مقرر نہیں کیا بلکہ لباس کے اصول وحدود متعین کردیئے، جو بھی لباس ان اصول وحدود پر پورا اترے گا اسے پہننے میں کوئی مضائقہ نہیں، اس لئے کسی لباس کو انگریزی، عیسائی، ہندو یا یہودی کہہ کر منع نہیں کیا جاسکتا جب تک کہ اس میں کوئی شرعی قباحت ہو۔
یہ بڑی خوش نصیبی ہے کہ اسلام نے ہمارے لئے کوئی لباس خاص نہیں کیا ورنہ دنیا بھر کے مسلمانوں کے لئے مشکل ہو جاتی ہے کیونکہ ہر قوم اور ہر علاقے میں اپنا ایک خاص رہن سہن اور پہناوا ہے۔ اور اسلام ایک آفاقی مذہب ہے جو ہر علاقے کے لوگوں کو لباس کے اسلامی آداب بروئے کار لاتے ہوئے اپنے ثقافتی لباس پہننے کی اجازت دیتا ہے۔

اب پہلے شبہ کی حقیقت دیکھتے ہیں، چنانچہ جب بائبل اٹھا کر دیکھتے ہیں تو ہمیں کہیں نظر نہیں آتا کہ ٹائی عیسائیوں کی علامت وشعار ہے اور اگر ان کی علامت ہوتی تو بائبل میں اس کا ضرور تذکرہ ہوتا، ساتھ ہی دنیا میں اور کسی کو اس کے استعمال کی اجازت نہیں ہوتی مگر ایسا نہیں ہے ۔ اور یہ بھی حقیقت ہے کہ ہر ٹائی پہننے والے کو عیسائی نہیں سمجھا جاتا۔
دوسرا شبہ بھی پہلے شبہ ہی کی طرح کمزور ہے، کیونکہ اس بات کی قطعی کوئی حقیقت نہیں کہ ٹائی صلیب کی شکل ہے۔
اگر بغیر دلیل کے یونہی ٹائی کو صلیب کی شکل کہہ دیا جائے تو ہر کرتہ اور ہر جبہ ہاتھ اٹھانے پر صلیب کی شکل ہو جائے گی جبکہ ہم جانتے ہیں معاملہ ایسا نہیں ہے۔
انسائیکلوپیڈیا آف برٹانیکا میں لکھا ہوا ہے کہ "یہ ٹائی سب سے پہلے بوسنیا میں پہنا گیا"۔

جب یہ بات متحقق ہے تو پھر عیسائی کی علامت اور صلیب کی شکل کہنا مبنی بر غلط ہوگا کیونکہ بوسنیا والے مسلم
ہیں، گویا یہ مسلمانوں کی ایجاد ہے۔

اس میں دوسری جگہ لکھا ہے کہ "ٹائی کالر کی حفاظت کے لیے لگائی جاتی ہے۔"

گویا ٹائی کا مذھبی امور سے تعلق نہیں بلکہ ضرورت سے ہے۔

جن لوگوں کو یہ شبہ ہوتا ہے کہ اگر یہ عیسائی کی علامت نہیں تو وہ کیوں اسے بکثرت استعمال کرتے ہیں؟

*تو اولا اس کا جواب یہ ہوگا کہ اسے محض عیسائی ہی نہیں بہت سارے مسلمان استعمال کرتے ہیں اور یہ مغربی تہذیب ہے، غرب میں رہنے والے چاہے مسلم ہو یا عیسائی اس کا استعمال کرتے ہیں۔اور یہ شرق میں بھی عام ہے۔

*دوسری بات یہ کہ کسی قوم کا کچھ استعمال کرنا ان کے مذہب کی علامت ہونے کی دلیل نہیں ہے۔اگر ایسا ہوتا تو مدینہ اور عرب علاقوں کے یہودی اور عیسائی جبّہ پہنتے تھے۔نبی صلیٰ اللہ علیہ وسلم نے ان کا جبہ دیکھ کر اس کے پہننے سے منع نہیں کیا۔اور اسی وقت سے آج تک جہاں عرب مسلمانوں میں جبہ کا رواج ہے وہیں عرب میں بسنے والے عیسائی میں بھی۔

ٹائی کے متعلق غلط فہمی کی وجہ؟

ٹائی کے متعلق غلط فہمی کی وجہ یہ ہے کہ انگریزی دور حکومت میں ہندوستان کے باپو مسٹر گاندھی نے انگریزوں کے
خلاف یہ نعرہ لگایا کہ ان کی کوئی چیز استعمال نہ کی جائے۔

اس وقت کے کچھ مولویوں نے لوگوں کو یہ باور کرایا کہ کوٹ، پینٹ اور ٹائی عیسائی لباس ہے لہذا اس کا بائی کاٹ کیا جائے۔چنانچہ مولوی کا یہ خیال لوگوں میں عام ہو گیا جو آج تک عام ہے۔جب ٹائی کے موجد مسلم

ہیں تو یہ مسلمانوں کی چیز ہے۔ٹائی کی ایجاد ضرورت کے تحت ہوئی تھی مگر بعد میں فرانس ویورپ کے لوگوں نے فیشن کے طور پر اسے استعمال کیا۔

بعض مولوی طبقہ مندرجہ ذیل احادیث کو ٹائی پہ فٹ کرتے ہیں۔

(1)"مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ"(أبو داؤد ،ح : 4031 وصححه الباني)

"جو شخص جس قوم کی مشابہت اختیار کرے وہ انہی میں سے ہے۔"

(2)اسی طرح دوسری حدیث: "خالفوا الیھود والنصاری"(یہود اور نصاریٰ کی مخالفت کرو)(ابوداؤد)

ان احادیث میں عیسائی کی تمام چیزوں کی مخالفت مراد نہیں ہے اور نہ ہی ان کی طرح کچھ استعمال کرنا ان کی مشابہت ہے۔یہاں مشابہت سے مراد غیر قوم کا مذہبی شعار کو اپنانا ہے۔اور ہم ثابت کر چکے ہیں کہ ٹائی عیسائیوں کا مذہبی شعار نہیں۔

علامہ ابن تیمیہ رحمہ اللہ لکھتے ہیں: "تشبہ سے مراد جو غیر مسلم کی مذہب سے جڑی ہوئی چیز ہے اسے اپنانا"۔

بات بالکل صاف ہوگئی کہ ٹائی عیسائی کا نہ تو شعار ہے اور نہ ہی صلیب کی شکل ہے،اس لئے اس کا استعمال حرام نہیں ٹھہرے گا،کوئی چاہے تو اسے پہن سکتا ہے اس پر کوئی طعن و تشنیع نہیں کیا جائے گا اور کوئی نہ پہنے تو اس پر زبردستی بھی نہیں کی جائے گی۔

****

نوٹ: اسے خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی شیئر کریں۔

مزید دینی مسائل،جدید موضوعات اور فقہی سوالات کی جانکاری کے لئے وزٹ کریں-

Maqubool Ahmed Maquboolahmad.blogspot.com
SheikhMaqubool AhmedFatawa islamiceducon@gmail.com
Online fatawa salafia Maqbool Ahmed salafi 00966531437827

2 November 2020